

ریونیو میڈ اپر زمینات کیلئے آئندہ ہوا IMF معاملہ طبقہ پاگیا

مذاکرات کے بعد جائزہ مشن واپس چلا گیا، نیکسوس میں غیر ضروری چھوٹ، مراءات، ترجیحی بر تاؤ شتم، نیکس نیٹ کو و سعت دینا ہو گی

پاکستان کی اقتصادی صورتحال پر اظہار اطمینان، بیرونی اور مالیاتی خسارہ کم ہو رہا ہے، مہنگائی کم ہونے کی بھی امید ہے، آئی ایم ایف

اسلام آباد (رپورٹ: ارشاد انصاری) پاکستان اور آئی ایم ایف جائزہ مشن کے درمیان 6 ارب ڈالر قرض کی 45 کروڑ ڈالر کی دوسری قسط کے لیے مذاکرات مکمل ہو گئے ہیں، جس کے بعد پاکستان اور آئی ایم ایف جائزہ مشن کے درمیان دوسری قسط کے اجراء کے لیے معاملہ طے پاگیا، مذاکرات کی تکمیل کے بعد آئی ایم ایف جائزہ مشن واپس روانہ ہو گیا، ذرائع کا کہنا ہے کہ آئی ایم ایف نے ریونیو اہداف پر نظر ہانی کے لیے آمادگی ظاہر نہیں کی اور کہا ہے کہ اضافی ریونیو اکٹھا کیا جائے اور اہداف حاصل کیے جائیں، آئی ایم ایف نے پاکستان کی اقتصادی صورتحال پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہ ستمبر تک کی سہ ماہی کیلیے آئی ایم ایف سے طے کردہ کارکردگی کے اہداف حاصل کرنے لئے ہیں تاہم نیکسوس میں غیر ضروری چھوٹ و مراءات اور ترجیحی بر تاؤ شتم کرنے کے ساتھ ساتھ نیکس نیٹ کو و سعت دینا ہو گی، جو اسٹر کپرل نیٹ مارک حاصل نہیں ہو سکے ان سٹر کپرل نیٹ مارکس کے حصوں کیلئے کام جاری رہے گا، ستمبر تک کے باقی رہ جانو والے سٹر کپرل نیٹ مارک پاکستانی یوم حاصل کرے گی مگر ابھی بھی ملکی و میں الاقوای سٹر پر خطرات موجود ہیں اور سٹر کپرل اقتصادی چیلنجز در پیش ہیں۔ آئی ایم ایف کا مزید کہنا ہے کہ منی لانڈر نگ کی روک تھام اور ٹیکر رازم فنا نگ کی روک تھام کے حوالے سے بھی پیشرفت ہوئی ہے البتہ مارچ 2020 سے پہلے پہلے منی لانڈر نگ کی روک تھام اور ٹیکر رازم فنا نگ کی روک تھام کے حوالے سے مزید بہت کچھ کرنا ہو گا، دوسری جانب آئی ایم ایف کی طرف سے جاری کردہ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان کا یہ دنی اور مالیاتی خسارہ کم ہو رہا ہے، ملک میں مہنگائی کم ہونے کی بھی امید ہے۔